مغرب کی ذہنی غلامی میں مبتلا نام نہاد دانشوروں اور متجددین کے لئے موسم بہار کی طرح حیاتِ نو کا ذریعہ بن جاتے تھے مستشرقین و متجددین کے اظہارِ افکار کا ایک نمائش، مگر الحمدللہ کہ عالم اسلام میں اسلامی نظام و قوانین اور اسلامی تمدن و معاشرت کے بارہ میں جو خوشگوار فکری و عملی انقلاب جنم لینے لگا ہے اس کی وجہ سے اسلام کے بارہ میں تاویل و دفاع اور مرعوبیت کا اندازِ فکر بھی پسپا ہونے لگا ہے۔ اور ہم اپنی گمشدہ شخصیت دریافت کرنے لگے ہیں۔ لن یصلح آخر ھذہ الامۃ الا بما صلح بہ اولھا۔

اسلامی قوانین کے بارہ میں جس بین الاقوامی اجتماعی لاء کمیشن کی تجویز زیرِ غور لائی گئی ہے۔ امید ہے اس کمیشن کے ارکان کی اہلیت و صلاحیت کے لئے بھی ان تمام شرائط اور قیودات کو لازماً ملحوظ رکھا جائے گا۔ جنکی نشاندھی اجماع اور اجتہاد کے ضمن میں فاضل مندوبین نے کی اگر اعلامیہ میں بھی مجوزہ کمیشن کے لئے ان استعدادات اور صلاحیتوں کا ذکر کر دیا جاتا تو مزید بہتر ہوتا۔ ایسے اجتماعات سے ایک طرف دنیا کے اہل علم و دانش کو باہمی تعارف، افادہ و استفادہ کا موقعہ ملتا ہے تو دوسری طرف وہ ممالک جو اسلام کے صراطِ مستقیم پہ گامزن ہونا چاہتے ہیں۔ ان اجتماعات سے تائید و تقویت حوصلہ افزائی رہنمائی اور نیا جوش و ولولہ بھی پا سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے پاکستان کے لئے اس اجتماع کا انعقاد فال نیک ہے —— اجتماع کے آغاز میں صدر مملکت جناب جنرل ضیاء الحق صاحب نے اسلامی قوانین کے نفاذ اور اسلامی تمدن و معاشرت کے احیاء پر جن مومنانہ خیالات کا اظہار کیا اور دلی درد سے جن خطوط کی نشاندہی کی اس سے پوری کانفرنس بجا طور پر متاثر ہوئی اور عالمی اسلامی برادری میں یہ خطاب نیک نامی اور محبت و الفت کا ذریعہ بنی۔

پچھلے ماہ ۲ اکتوبر منگل کی شام کو دارالعلوم دیوبند کے ایک مایہ ناز استاد حضرت مولانا عبدالاحد صاحب مرحوم انتقال فرما گئے وہ پچھلے ۳۰ سال سے دارالعلوم میں اسلامی علوم و فنون پڑھاتے تھے اور اب طبقۂ علیا کے اساتذہ میں سے تھے مولانا مرحوم دارالعلوم کے عہدِ سعادت کے ایک ممتاز اور جید مدرس استاذ العلماء حضرت مولانا عبدالسمیع دیوبندی مرحوم کے صاحبزادہ تھے اور اس وقت کے عہدِ زوال و قحط الرجال میں دارالعلوم دیوبند کے لئے بقیۃ السیف اور غنیمت۔ اس عرصہ میں ہزاروں افراد نے اس سے استفادہ کیا ہوگا۔ ایسے دیرینہ خدام و اساتذہ کا ایسے وقت میں اپنے مادرِ علمی سے یکایک جدا ہو جانا اور بھی باعث غم ہے کہ دارالعلوم کا عظیم الشان علمی جشن صد سالہ سر پر ہے۔ حق تعالیٰ دارالعلوم اور مرحوم کے متعلقین کو صبر و اجر اور مرحوم کا نعم البدل عطا فرماوے۔ دارالعلوم حقانیہ اور ماہنامہ الحق مولانا مرحوم کے تمام متعلقین اور ارباب دارالعلوم دیوبند سے اس صدمہ میں اظہارِ تعزیت کرتا ہے اور رفعِ درجات کا متمنی ہے۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق